روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر یکم اگست 2005ء 24 جمادی الثانی 1426 ہجری یکم ظہور 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 172

جب حملہ کا خدشہ ہوتا

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو جب کسی دشمن کے حملے کا ڈر ہوتا تو آپ یہ دعا مانگتے۔

اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذبک من شرورھم

اے اللہ ہم تجھے ان کے سینوں میں داخل کرتے ہیں (یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے) اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب مایقول اذا خاف قوماً حدیث نمبر 1314)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر معائنہ انتظامات اور

حضور انور کا ڈیوٹی والوں سے خطاب

قواعد وضوابط، حفاظتی انتظامات، صفائی اور دعاؤں کی تلقین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24 جولائی 2005ء بروز اتوار جلسہ سالانہ برطانیہ کے لئے کئے گئے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور کے اس معائنہ اور خطاب کی کارروائی 28 جولائی 2005ء بروز جمعرات ایم ٹی اے پر دکھائی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پہلے اسلام آباد میں مہمانوں کی رہائش کے لئے مختص کی گئی جگہوں کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور حضور انور نے رہائش گاہوں، پارکنگ، ڈائننگ ہال اور لنگر وغیرہ کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے معائنہ کے دوران مختلف مواقع پر معاونین و منتظمین سے بعض استفسار فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔ لنگر میں روٹی پکوائی کے انتظامات کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا۔

بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ رش مور ارینا (Rushmoor Arena) تشریف لے گئے۔ یہ جگہ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے لئے کرایہ پر لی گئی ہے۔ جہاں مارکیاں، پارکنگ، ایم ٹی اے اور رجسٹریشن وغیرہ کے لئے آفس بنائے گئے ہیں۔ حضور انور نے باری باری خود تشریف لے جا کر تمام جگہوں کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ مردانہ اور زنانہ دونوں مارکیوں کے علاوہ ایم ٹی اے کے لگائے گئے سٹوڈیوز میں بھی حضور انور تشریف لے گئے۔ اور مزید ہدایات دیں۔ رجسٹریشن آفس میں حضور انور نے کارڈ بنانے کے کمپیوٹر سسٹم کا معائنہ بھی فرمایا۔

حضور انور نے Rushmoor میں جلسہ سالانہ کے تمام افسران، منتظمین اور معاونین کو بعض اہم ہدایات پر مشتمل خطاب فرمایا۔ خطاب سے قبل حضور انور نے تمام شعبہ جات کے افسران کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

خطاب میں حضور انور نے فرمایا آج ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں تاکہ جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا جائے۔ دوسرا منتظمین اور معاونین کو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جائے۔ جہاں تک توجہ دلانا ہے وہ تو دو سال سے بڑی تفصیل سے میں ہدایات دے چکا ہوں۔ اس کے مطابق کام کریں اور منتظمین اور افسران نئے آنے والوں کو سمجھا دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے دوران ہونے والی کمیوں اور خامیوں کے لئے ہر شعبہ کا افسر یا منتظم ایک سرخ کتاب تیار کرے اور اس میں اندراج کریں۔ اگر آپ کی نظر میں کوئی خامی نہ آئے تو دوسروں سے پوچھیں۔ کیونکہ بعض بتاتے نہیں ہیں مگر مجھے لکھ دیتے ہیں۔ آپ ان سے پوچھیں گے تو وہ بتا دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسری بات یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس علاقہ میں پہلی دفعہ جلسہ ہو رہا ہے۔ اس علاقہ کے قواعد وضوابط کا خیال رکھیں۔

تمام شعبہ جات کے نگران اپنے کارکنان پر نظر رکھیں۔ نظم وضبط کی ڈیوٹی دینے والے خدام بھی اس بات پر نظر رکھیں کہ کوئی شرارت نہ ہو کوئی ایسی حرکت نہ ہو کہ جس کی وجہ سے جماعت بدنام ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کے موقع پر کثرت سے مہمان آتے ہیں۔ تو ایسے مواقع پر اپنی حفاظت کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔ عورتوں کی طرف بھی ایسے انتظامات کریں کہ ایسی کوئی حرکت نہ ہو۔ عموماً ایسے ہوتا ہے کہ ”کرے کوئی بھرے کوئی“ اس لئے آجکل کے حالات میں خاص طور پر بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں صفائی کی طرف بھی توجہ دلائی۔ فرمایا کہ کارکنان آتے جاتے اگر کوئی چیز دیکھیں تو اٹھا دیں۔ خاص طور پر جلسہ کے اختتام پر جب سامان سمیٹا جائے تو اس قدر صاف کر کے جائیں کہ مالکان کو احساس ہو کہ جیسے لی ہے اس سے بہتر چھوڑ کر گئے ہیں۔ یہ بھی احسان ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جگہ صرف اس سال کے لئے کرایہ پر لی ہے اللہ کرے کہ آئندہ سال اپنا انتظام ہو جائے۔

آخر میں حضور انور نے ان دنوں میں کثرت سے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

☆☆☆☆

صد سالہ جوبلی خلافت احمدیہ

1908 تا 2008ء کے لئے دعائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی 2008ء کے استقبال کے لئے تین سال جماعت کو دعائیں کرنے، نفلی روزے رکھنے اور نوافل پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

☆ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔

☆ روزانہ دو نفل ادا کئے جائیں۔

☆ سورہ فاتحہ روزانہ کم از کم سات مرتبہ پڑھیں۔

☆ ربنا افرغ علینا صبراً..........
(روزانہ کم ازکم 11 مرتبہ)

☆ ربنا لاتزغ قلوبنا ....
(روزانہ کم ازکم 33 مرتبہ)

☆ اللھم انا نجعلک..........
(روزانہ کم ازکم 11 مرتبہ)

☆ استغفراللّٰہ ربی..........
(روزانہ کم ازکم 33 مرتبہ)

☆ سبحان اللّٰہ و بحمدہ ....
(روزانہ کم ازکم 33 مرتبہ)

☆ مکمل درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے
(روزانہ کم ازکم 33 مرتبہ)

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ

گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

احمدی معاشرے کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے انفرادی اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

172

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

مسلسل دعائیں کرتے رہنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

لوگوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں ان طبائع کے مطابق ان کو نصیحت ہونی چاہئے، ان کو (دعوت الی اللہ) ہونی چاہئے۔ اگر ایسی صورت پیدا ہوجائے جہاں فتنہ پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو دعائیں کرتے ہوئے کیونکہ اصل چیز تو دعا ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو کھینچتی ہے تو اللہ سے دعائیں کرتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے ایسی جگہوں سے پھر بچنا چاہئے، اٹھ جانا چاہئے عارضی طور پر۔ لیکن یہ نہیں کہ ان لوگوں کے لئے دعائیں کرنی بند کر دیں بلکہ ان لوگوں کی ہدایت کے لئے مسلسل اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

(الفضل 31/اگست 2004ء)

خدا پر بھروسہ

حضرت مصلح موعود نے لندن کے مربی حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو انگلستان روانگی سے قبل چند ہدایات دیں جن میں آپ نے فرمایا:

آپ جس کام کے لئے جاتے ہیں وہ بہت بڑا کام ہے بلکہ انسان کا کام ہی نہیں۔ خدا کا کام ہے کیونکہ دل پر قبضہ سوائے خدا کے اور کسی کا نہیں ہے۔ دلوں کی اصلاح اسی کے ہاتھ میں ہے۔ پس ہر وقت اسی پر بھروسہ رکھنا۔ اور کبھی مت خیال کرنا کہ میں بھی کچھ کر سکتا ہوں۔

دل محبت الٰہی سے پر ہو اور تکبر اور فخر پاس بھی نہ آئے جب کسی دشمن سے مقابلہ ہو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے آگے گرا دیں اور دل سے اس بات کو نکال دیں کہ آپ جواب دیں گے بلکہ اس وقت یقین کریں کہ آپ کو کچھ نہیں آتا۔ اپنے سب علم کو بھلا دیں لیکن اس کے ساتھ ہی یقین کریں کہ میرے ساتھ خدا ہے۔ وہ خود آپ کو سب کچھ سکھائے گا اور دعا کریں اور ایک منٹ کے لئے بھی خیال نہ کریں کہ آپ دشمن سے زیر ہو جاویں گے بلکہ تسلی رکھیں کہ حق کی فتح ہوگی۔ اور ساتھ ہی خدا کے غنا پر بھی نظر رکھیں۔ خوب یاد رکھیں وہ جو اپنے علم پر گھمنڈ کرتا ہے وہ دین الٰہی کی خدمت کرتے وقت ذلیل کیا جاتا ہے۔ اور اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ لیکن ساتھ ہی وہ جو خدمت دین کرتے وقت دشمن کے رعب میں آتا ہے خدا تعالیٰ اس کی بھی مدد نہیں کرتا۔ نہ گھمنڈ ہو نہ فخر ہو نہ گھبراہٹ ہو نہ خوف۔ متواضع اور یقین سے پر دل کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کریں پھر کوئی دشمن اللہ تعالیٰ کی نصرت کی وجہ سے آپ پر غالب نہ آسکے گا۔ اگر کسی ایسے سوال کے متعلق بھی آپ کا مخالف آپ سے دریافت کرے گا جو آپ کو معلوم نہیں تو خدا کے فرشتے آپ کی زبان پر حق جاری کر دیں گے۔ (۔) آپ کو علم دیا جائے گا۔

(الفضل 27 مئی 1995ء)

براہین احمدیہ کی مقناطیسی کشش

حضرت خان بہادر حافظ مولوی غلام حسن خاں صاحب نیازی کی خودنوشت سوانح عمری کا ایک ورق:۔

”میں غالباً 1854ء میں نیازی افغان گھرانے میں بمقام میانوالی پیدا ہوا۔...... میری ابتدائی تعلیم اپنے شہر کے ورنیکلر سکول میں ہوئی۔...... اثنائے تعلیم میں مجھے فقراء کے درس میں حاضر ہونے کا ہمیشہ شوق تھا۔ حتیٰ کہ خواجہ شمس الدین صاحب سیال جو حضرت سلیمان تونسوی کے خلیفہ اور چشتی طریق رکھتے تھے سے بیعت کی مگر مجھے ان رسوم سے جو ان سلسلوں میں مروج ہیں کوئی فائدہ حاصل نہ ہوا اور اہلحدیث کی صحبت میں پہنچ کر مجھ کو وہ رسوم بھی ترک کرنے پڑے۔

سررشتہ تعلیم کے سلسلہ میں مجھے پشاور کے ورنیکلر سکول کی ہیڈ ماسٹری مل گئی۔ اگرچہ میں حنفی خاندان میں پیدا ہوا اور حنفی علماء کے زیر تربیت رہا مگر پشاور آکر میرے خیال میں تغیر آیا اور یہاں مجھے اہلحدیث کی صحبت میسر آئی اور مولوی عبداللہ غزنوی ملے۔...... اگرچہ میں اہلحدیث کو نسبتاً بہتر سمجھ کر شامل ہوا تھا مگر میں نے ان میں سے کسی میں برکات کا نمونہ نہ پایا مجھ کو ہمیشہ اہل دل کی تلاش رہی۔...... میں اس حالت میں تھا کہ مجھ کو ایک اور دور میں داخل ہونا پڑا۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی براہین احمدیہ دیکھی۔ میں نے آپ کا علم بہت وسیع پایا اور یہ بھی کہ وہ کسبی نہیں وہبی ہے اور آسمانی ہے زمینی نہیں اور اس میں نور ہے۔ اس میں مجھے مصنف کے دیکھنے کا شوق پیدا ہوا اور اس امید پر کہ میری پیاس وہاں بجھے اس شوق نے مجھے 1888ء میں قادیان پہنچایا۔......آپ کی خدمت میں میں نے اپنا مدعا لکھ کر اظہار کیا کہ میرا یہ سفر دینی ترقی کے لئے ہے اور میں بیعت کرنا چاہتا ہوں مگر آپ نے میری بیعت نہ لی اور اس کو اور وقت کے لئے ملتوی کر دیا۔ سو میں بے بیعت واپس آیا۔ میں نے (پشاور سے) بیعت کا لکھ دیا۔“ (الفضل 11 دسمبر 2004ء)

مشعل راہ

بیوی بچوں کو نماز کی تلقین کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

اپنے بیوی بچوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کیا کریں۔ نماز قائم کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان خود نماز پڑھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ لوگوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کرتا ہے۔ پس آپ اپنے ماحول میں روزمرہ کا یہ اسلوب بنالیں، زندگی کا یہ دستور بنالیں کہ اپنے دوستوں کو بھی تلقین کیا کریں اور اپنے بیوی بچوں کو بھی تلقین کیا کریں۔ قرآن کریم میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے متعلق آتا ہے..........۔ (مریم: آیت 56) کہ وہ اپنے اہل وعیال کو نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا کہ اپنے اہل کو نماز کی تلقین کیا کرو۔ فرمایا:۔.............. (طٰہٰ :133) اور اس بات پر صبر کے ساتھ قائم رہ یعنی اے رسول! اس بات سے ہرگز نہ ہٹیں۔ نماز با جماعت کے لئے کہتے چلے جائیں۔ کہتے چلے جائیں۔ آخر ایک وقت ایسا آئے گا کہ تمہاری تذکیر سے اور تمہاری نصیحت سے بے نمازیوں کے دل بھی مغلوب ہو جائیں گے۔ اگر تم ان کو کہتے چلے جاؤ گے اور نہیں تھکو گے تو وہ ضرور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

پس احباب جماعت کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنی بیویوں کو، اپنے بچوں کو، اپنے ساتھیوں کو، اپنے دوستوں کو نماز با جماعت کی ہمیشہ تلقین کرتے رہیں۔ اگر یہ چیزیں آپ کریں تو پھر معاشرہ خواہ کیسا برا ہو، کیسا مخالفانہ ہو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی نمازوں کی حفاظت ہوتی رہے گی، ویسے بھی یہ سادہ سادہ اور چھوٹی سی باتیں ہیں کوئی بڑی قربانی نہیں ہے۔ بہت معمولی بات ہے لیکن فوائد کے اعتبار سے بہت بڑی بات ہے، اس کے نتیجہ میں نماز کے ظاہر کی حفاظت بھی ہو جائے گی۔

اس کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے اور وہ ہے اپنی نمازوں کو اللہ کے پیار سے بھرنے کا۔ جب بھی نماز ادا کیا کریں سوچ کر اور سمجھ کر نماز ادا کیا کریں۔ سورۂ فاتحہ اگر کسی کو ترجمہ کے ساتھ نہیں آتی تو ترجمہ سیکھے اور ترجمہ کے ساتھ پڑھا کرے کیونکہ یہ علم و معرفت کا ایک لامتناہی خزانہ ہے اس میں حق و حکمت پر مشتمل ایسی دعائیں ہیں جن کا فیض کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ اس کی بعض آیتیں ایسی ہیں جو ہر صورت حال پر اطلاق پاجاتی ہیں اور پھر کسی اور چیز کی ضرورت نہیں رہتی۔

ایک دفعہ ایک غیر از جماعت دوست نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ جماعت احمدیہ تو اس بات کی قائل ہی نہیں ہے کہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرے (اور نماز کے اندر انہوں نے سمجھا کہ عربی الفاظ کے سوا ہم کچھ بول نہیں سکتے) اس لئے آپ یہ بتائیں کہ جو لوگ نماز پڑھتے ہوں لیکن نماز کے بعد جن کو اجازت نہ ہو دعا کرنے کی تو وہ کس وقت دعا کریں اور کس طرح کریں۔ میں نے ان سے کہا اول تو یہ مسئلہ ہی غلط ہے کہ نماز میں اپنی زبان میں دعا نہیں ہوسکتی۔ ہم تو اس کے قائل نہیں ہیں لیکن اس کے علاوہ نماز خود ایک کامل دعا ہے ایک پہلو بھی ایسا نہیں ہے جس کی انسان کو ضرورت پڑ سکتی ہو اور اس کی دعا نماز میں موجود نہ ہو۔

(مشعل راہ جلد سوم ص 16)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق

حضرت نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ کی قابل تقلید مالی قربانیاں

مرتبہ: محمد جاوید صاحب

احمدی طلباء کی خاطر تواضع

مکرم بھائی عبدالرحیم صاحب بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب سے تحصیل علم کی خاطر مالیر کوٹلہ میں کئی ایک آپ کے شاگرد جمع ہوگئے تھے۔ اور وہ باقاعدہ آپ کے درس و تدریس سے قادیان کی طرح مستفیض ہوتے تھے اور سب کے قیام و طعام کا انتظام کمال شفقت سے حضرت نواب صاحب کی طرف سے تھا۔ ہم سب شاگردوں کی ہر طرح خاطر تواضع ہوتی تھی۔ اور بہترین کھانے ہمارے لئے تیار ہوتے تھے۔ ایسی مرغن غذاؤں کے عادی نہ ہونے کی وجہ سے ہماری خواہش ہوتی تھی کہ بعض اوقات دال وغیرہ ملے اور ہم بعض دفعہ باورچیوں سے کھانا تبدیل کر لیتے تھے لیکن حضرت نواب صاحب یہ پسند نہ کرتے کہ ان کے مہمان ان کی مہمان نوازی میں بہترین کھانے سے محروم رہ جائیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسی شدید فہمائش باورچی خانہ میں کردی کہ ملازم باوجود ہماری منت سماجت کے ہم سے کھانا تبدیل کرنے سے رک گئے۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 184)

مدرسہ کی بہتری کے لئے

تجویز اور مدد

آپ کی تجویز کے مطابق ایک کونسل ٹرسٹیاں ان افراد پر مشتمل مقرر کی گئی جو مدرسہ کو کم از کم ساٹھ روپیہ سالانہ مدد دیں۔ مدرسہ کے لئے چندہ وصول کریں یا مدرسہ کی علمی مدد کریں۔ چنانچہ اس کے مطابق اکیس اشخاص کونسل ٹرسٹیاں کے ممبر ہوئے۔

29 دسمبر 1900ء کو بیت السلام قادیان میں بصدارت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ٹرسٹیاں کے اجلاس میں حضرت نواب صاحب کو صدر منتخب کیا گیا۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 279)

اس وقت جبکہ ساٹھ روپے سالانہ امداد دینے والے بھی معدودے چند تھے۔ اس وقت حضرت نواب صاحب نے ایک ہزار روپیہ سالانہ چندہ دینے کی پیشکش کی۔ آپ کی امداد کے بارے میں الحکم میں مرقوم ہے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کی امداد کے لئے عالی جناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ نے سردست ایک ہزار روپیہ سالانہ کی امداد منظور فرمائی ہے۔ جس کو وہ بارہ سو تک بڑھا دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ (الحکم 10 جولائی 1901ء)

یہ صرف وعدہ ہی نہیں تھا بلکہ عملاً اس کا ایفاء کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت اقدس نے اپنے اشتہار مورخہ 16 / اکتوبر 1903ء میں نواب صاحب کے مدرسہ کے لئے اسی روپے دینے کا ذکر کیا ہے۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 283)

تالیف کتب میں اعانت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

ایسی تالیفات کے لئے جو لاکھوں آدمیوں میں پھیلانی چاہئے بہت سے سرمایہ کی حاجت ہے اور اب صورت یہ ہے کہ اول تو ان بڑے بڑے مقاصد کے لئے کچھ بھی سرمایہ کا بندوبست نہیں اور اگر بعض پرجوش مردان دین کی ہمت اور اعانت سے کوئی کتاب تالیف ہو کر شائع ہو تو باعث کم توجہی اور غفلت زمانہ کے وہ کتاب بجز چند نسخوں کے زیادہ فروخت نہیں ہوتے اور اکثر نسخے اس کے یا تو سالہا سال صندوقوں میں بند رہتے ہیں یا للہ مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔

پرجوش مردان دین سے مراد اس جگہ اخویم حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی ہیں جنہوں نے گویا اپنا تمام مال اسی راہ میں لٹا دیا ہے۔ اور بعد ان کے میرے دلی دوست حکیم فضل دین صاحب اور نواب محمد علی خان صاحب کوٹلہ مالیر اور درجہ بدرجہ تمام وہ مخلص دوست ہیں جو اس راہ میں فدا ہو رہے ہیں۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 35)

مدرسہ کی مالی مشکلات میں امداد

مدرسہ کا انتظام سہل امر نہ تھا۔ ہر وقت کی پریشانی اور تفکر کا موجب تھا۔ اخراجات کو پورا کرنے کے لئے احباب کو بار بار یاددہانی کرائی جاتی تھی۔ خود نواب صاحب حد درجہ فیاضی سے ہر قسم کی کمی کو ذاتی طور پر پورا کرتے تھے اور وظائف جاری کر رکھے تھے۔

حضرت مسیح موعود 16 / اکتوبر 1903ء کے اشتہار میں فرماتے ہیں:۔

اب مختصر کلام یہ ہے کہ علاوہ لنگر خانہ اور میگزین کے جو انگریزی اور اردو میں نکلتا ہے جس کے لئے اکثر دوستوں نے سرگرمی ظاہر کی ہے ایک مدرسہ بھی قادیان میں کھولا گیا ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ نوعمر بچے ایک طرف تو تعلیم پاتے ہیں اور دوسری طرف ہمارے سلسلہ کے اصولوں سے واقفیت حاصل کرتے جاتے ہیں اس طرح پر بہت آسانی سے ایک جماعت تیار ہو جاتی ہے۔ بلکہ بسا اوقات ان کے ماں باپ بھی اس سلسلہ میں داخل ہو جاتے ہیں لیکن ان دنوں میں ہمارا یہ مدرسہ بڑی مشکلات میں پڑا ہوا ہے اور باوجودیکہ محبی عزیزی اخویم نواب اخویم محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ اپنے پاس سے 80 روپیہ ماہوار دے کر اس مدرسہ کی امداد کی مگر پھر بھی استادوں کی تنخواہیں ماہ بماہ ادا نہیں ہو سکتیں۔ صدہا روپیہ قرضہ سر پر رہتا ہے۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 309)

مدرسہ کا نیا انتظام

نواب محمد علی خان صاحب نے ایک یہ تجویز پیش کی کہ جو احباب کسی عذر سے مدرسہ میں اپنے بچوں کو نہ بھیج سکتے ہوں وہ اس قدر نقد روپیہ مدرسہ تعلیم الاسلام میں دے دیا کریں۔ جو کہ ان کے اپنے بچوں کی فیس میں دینا لازم ہو سکتا ہو۔ اور وعدہ فرمایا کہ میں اپنے تینوں بچوں کی فیس مدرسہ میں داخل کر دیا کروں گا۔ چنانچہ اس دن سے حضرت نواب ممدوح مبلغ 9 روپیہ ماہوار بطور فیس مدرسہ ہذا میں داخل فرماتے رہے۔

(ایضاً ص 338)

حضرت حافظ روشن علی

صاحب کی امداد

حضرت حافظ روشن علی کو اپنے پاس ملازم رکھا ہوا تھا۔ ان کو پانچ روپے سے پچاس روپے تک ترقی دی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت نواب صاحب سے کہا کہ صرف چند بچوں کو پڑھانے کی مشغولیت سے حافظ صاحب کی قابلیت ضائع جارہی ہے۔ سلسلہ ان سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ آپ انہیں سلسلہ کے سپرد کر دیں۔ نواب صاحب نے فوراً ان کا مشاہرہ پچاس سے نوے روپے کر دیا۔ تاکہ صدر انجمن آپ کو لے تو مشاہرہ نوے روپے سے شروع کرے۔

(ایضاً ص 654)

مرکزی لائبریری کو کتب دینا

مکرم مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

مرحوم علمی مذاق کے انسان تھے۔ اعلیٰ درجہ کی اخلاقی دینی کتابیں ہمیشہ منگواتے رہتے اور ان کے کتب خانہ میں رہتیں ان میں سے بہت سی کتابیں انہوں نے مرکزی لائبریری کو بھی عطا کیں۔ چنانچہ بڑی انسائیکلوپیڈیا 25 جلد والی جو اس وقت لائبریری میں موجود ہے مرحوم کی ہی عطا کردہ ہے۔ حضرت مرحوم کسی نہ کسی عالم کو ہمیشہ تنخواہ دے کر اپنے پاس رکھتے اور دینی کتب سنتے رہتے تھے۔ چنانچہ حضرت حافظ روشن علی صاحب سالہا سال مالیر کوٹلہ اور قادیان میں ان کے پاس رہے۔ (ایضاً ص 655)

حضرت پیر منظور محمد صاحب

کے لئے مکان بنوانا

حضرت نواب عبداللہ خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت والد صاحب ہماری تعلیم و تربیت کا ہر طرح سے خیال رکھتے تھے۔ یہاں حضرت پیر منظور محمد صاحب کو کافی مشاہرہ پر رکھا۔ جنہوں نے ہمیں قاعدہ یسرنا القرآن اور بعد میں قرآن مجید ناظرہ پڑھایا۔ اسی سلسلہ میں حضرت والد صاحب نے ان کو ان کا مکان بنا کر دیا۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 663)

الحکم کی اعانت

الحکم کو سلسلہ کا سب سے پہلا اخبار ہونے کا فخر حاصل ہے۔ حضرت مسیح موعود اسے اور البدر کو سلسلہ کے دو بازو قرار دیتے تھے۔ سو الحکم کی اعانت سلسلہ کے دست و بازو کی تقویت کے مترادف تھی۔ پرچہ 26 / اپریل 1899ء سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نواب صاحب نے اس کی ایک سو روپیہ سالانہ امداد مقرر کی تھی اور یہ وعدہ عملاً ایفاء ہوتا رہتا تھا۔ مکرم عرفانی صاحب نواب صاحب کی اعانت اور عالی ہمتی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

”بعض وقت وہ خود قرض لیتے اور اہل غرض کو دے دیتے۔ میں نے مکان بنانے کا ارادہ کیا۔ حضرت نواب صاحب سے بے تکلفی تھی اور مجھ سے انہیں خاص محبت تھی۔ میں نے کہا نواب صاحب! زمین لے لی ہے۔ مکان بنانے کا ارادہ ہے۔ اس کا نقشہ بنا دیجئے۔ فرمایا نقشہ کے لئے اول یہ معلوم ہو کیا بنانا ہے۔ دوم کس قدر روپیہ خرچ کرنا ہے۔ میں نے کہا کہ دفتر کے لئے ایک بڑا کمرہ، دو چھوٹے حجرے اور رہنے کے لئے ایک کمرہ بڑا اور دو کوٹھڑیاں، باورچی خانہ اور غسل خانہ۔ اور روپیہ میرے پاس تو ہے نہیں۔ آپ نے دو سال کا چندہ الحکم کا دینا ہے۔ ایک سال کا پیشگی دے دیں۔ یہ تین سو ہوتا ہے۔ آپ ہنسے اور فرمایا کہ نقشہ بھی میں بنادوں اور بنوا بھی دوں“۔ میں نے کہا

بنوانے کے لئے تو آسانی ہے۔ آپ کا مستقل عملہ تعمیر ہے اور اب وہ تقریباً بیکار ہے بس اس رقم میں دونوں کام ہو جائیں گے۔ انہوں نے خاموشی سے اتفاق فرمایا اور سندر مستری، ہیرا مستری اور اسمٰعیل معمار کو حکم دے دیا۔ اس طرح پر الحکم کے دفتر کی تعمیر شروع ہوئی۔ مگر پھر الحکم میں تحریک سے کتابوں کی فروخت وغیرہ سے روپیہ آتا رہا اور چودہ سو میں وہ حصہ مکمل ہو گیا۔ نواب صاحب نے جب صدر انجمن کا کام لیا تو میں اسسٹنٹ سیکرٹری تھا۔ میں صدر انجمن سے کچھ نہ لیتا تھا اور کبھی نہیں لیا۔ تب نواب صاحب میری ضروریات کا لحاظ کر کے کبھی کچھ روپیہ دے دیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے محض فضل نے میری دستگیری فرمائی۔ نواب صاحب سکندر آباد آئے۔ میں اس وقت فارغ البال تھا اور مجھے اپنے محسن کی مالی خدمت کا موقعہ ملا مگر نواب صاحب نے وہ رقم واپس کر دی۔ میں نے اس خیال سے نہ دی تھی مگر ان کی عالی ہمتی نے پسند نہ کیا۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 792)

دار الضعفاء کے لئے زمین

دار الضعفاء کے لئے حضرت نواب صاحب قبلہ نے 22 مکانوں کے لئے ایک وسیع قطعہ زمین بہشتی مقبرہ کے قریب عطا فرمایا۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 794)

اخبار الفضل کی اعانت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"تیسرے شخص جن کے دل میں اللہ تعالیٰ نے تحریک کی وہ مکرمی خان محمد علی خان صاحب ہیں۔ آپ نے کچھ روپیہ نقد اور کچھ زمین اس کام کے لئے دی۔ پس وہ بھی اس رو کے پیدا کرنے میں جو اللہ تعالیٰ نے "الفضل" کے ذریعہ چلائی حصہ دار ہیں۔ اور سابقون الاولون میں سے ہونے کے سبب سے اس امر کے اہل ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے اس قسم کے کام لے۔

(روزنامہ الفضل 4 جولائی 1924ء)

فتنہ ملکانہ کے موقعہ پر ایک ہزار روپیہ دینا

حضرت مصلح موعود نے چندہ کا اعلان کیا اور سب سے پہلے حضرت نواب کے برادر نسبتی اور ماموں زاد بھائی جنرل اوصاف علی خاں صاحب کے پانصد روپیہ کے چیک کا حضور نے اعلان فرمایا۔ دس ہزار کے وعدے لکھے گئے جن میں حضرت نواب صاحب کا وعدہ سب سے زیادہ تھا یعنی ایک ہزار روپیہ۔ علاوہ ازیں دو صد روپیہ سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا اور پانصد مکرم نواب خاں محمد عبداللہ خاں صاحب کا اور ایک صد روپیہ سیدہ بوزینب بیگم صاحبہ کا تھا۔ اس کے علاوہ نواب صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کی تعمیل میں علاقہ ملکانہ کا دورہ کیا اور اپنے اور اپنے رفقاء کے کئی ہزار روپے کے اخراجات خود برداشت کئے۔ (رفقاء احمد جلد دوم ص 799)

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

باوجود گوناگوں مالی تفکرات کے حضرت نواب صاحب نے پہلے دس سالوں میں قریباً ساڑھے تین ہزار روپیہ ادا کیا۔ آپ کے اہل و عیال کا چندہ اس کے علاوہ تھا۔

مکرم چوہدری برکت علی خان صاحب وکیل المال تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضرت نواب صاحب مجسم قربانی تھے۔ وہ جہاں تک میں جانتا ہوں ہر قربانی میں شاندار حصہ لیتے تھے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہر ارشاد پر بانشراح صدر لبیک لبیک کہنے والے تھے۔ تحریک جدید کی قربانیوں کا جب 23 نومبر 1934ء کے دن جمعہ کے خطبہ میں حضور نے مطالبہ کیا تو نواب صاحب نے فوراً اپنا وعدہ پیش فرمایا۔ اور اس وعدہ کو ابتداء میں ہی ادا فرما دیا اور ہمیشہ اس طرح لبیک کہتے اور حتی الوسع جلد ادا فرماتے۔ (رفقاء احمد جلد دوم ص 800)

حضرت حکیم مولانا نورالدین کی مہمان نوازی

حضرت مولوی نور الدین صاحب کے وصال تک نواب صاحب کی طرف سے یہ التزام رہا کہ اعلیٰ درجہ کا کھانا دونوں وقت آپ کی خدمت میں نواب صاحب کے ہاں سے آتا رہا۔ کب شروع ہوا اس بارہ میں حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں کہ اندازاً 1904ء کا آخر یا 07ء کا شروع ہوگا۔ کیونکہ جب میں حضرت خلیفہ اول سے پڑھا کرتی تھی تو کھانا آیا کرتا تھا۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 826)

غرباء پروری

مکرم میاں محمد عبداللہ خاں صاحب ذکر کرتے ہیں:۔

جس زمانہ میں آپ نے قادیان کی رہائش اختیار کی اس کی حالت بالکل معمولی سی تھی اور مہاجرین کی حالت بہت ہی خراب تھی۔ ان کا بیشتر حصہ دو دو تین تین روپے ماہوار پر گزارا کرتا تھا۔ حضرت نواب صاحب کا قادیان آنا ان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا۔ ہر شادی بیاہ پر بری کا جوڑا آپ کی طرف سے جاتا۔ احباب میں سے ایک کثیر تعداد کی آپ مالی اعانت کرتے رہتے تھے اور پھر اس اعانت کا ذکر کسی سے نہ کرتے تھے۔ ہمیں بھی جو کچھ پتہ لگا ہے بالعموم خطوط وغیرہ سے یا اتفاقیہ طور پر یا ان احباب کے ذکر کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ میاں محمد عبداللہ خاں صاحب پٹھان (حال درویش) جو کچھ عرصہ ملازم رہے تھے ان کو مکان بنوانے میں امداد دی تھی۔ بہت سے نادار طلباء کی امداد کرتے رہتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 687)

پہلا با تنخواہ مربی

صدر انجمن احمدیہ مالی حالت کی وجہ سے با تنخواہ مربی نہ رکھ سکتی تھی۔ حضرت نواب صاحب نے اپنے خرچ پر پہلا با تنخواہ مربی رکھا۔ جس کے ذاتی اخراجات کے نواب صاحب خود کفیل ہوتے تھے اور انہیں بسا اوقات پانچ پانچ چھ چھ صد روپیہ کی اکٹھی امداد کر دیا کرتے تھے۔ الحکم میں مرقوم ہے۔

خدا، عالی جناب نواب محمد علی خاں صاحب کا بھلا کرے کہ انہوں نے شیخ غلام احمد صاحب کو اس کام کے لئے مقرر فرمایا اور ان کے ذاتی اخراجات کے کفیل وہ خود ہوئے۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 726)

دوصد اکاسی روپیہ چندہ

حضرت اقدس مسیح موعود آپ کو 9 جنوری 1892ء کو تحریر فرماتے ہیں:۔

"مبلغ 281 روپیہ مرسلہ آں محبّ کل کی ڈاک میں مجھ کو مل گئے۔ جس وقت آپ کا روپیہ پہنچا ہے، مجھ کو اتفاقاً نہایت ضرورت درپیش تھی۔ موقعہ پر آنے کی وجہ سے میں جانتا ہوں کہ خداوند کریم وقادر اس خدمت للّٰہی کا آپ کو بہت اجر دے گا۔

آج مجھ کو صبح کی نماز کے وقت بہت تضرع اور ابتہال سے آپ کے لئے دعا کرنے کا وقت ملا۔ یقین ہے کہ خدائے تعالیٰ اس کو قبول کرے۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 762)

توسیع مکان میں اعانت

توسیع مکان کے تعلق میں حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

مجی عزیزی اخویم نواب صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

مبلغ دوسو روپے کے نصف نوٹ آج کی تاریخ میں آ گئے۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 767)

دوصد روپیہ بھیجنا

نواب صاحب نے مبلغ دو صد روپیہ حضرت مسیح موعود کی خدمت بابرکت میں ارسال کیا۔ اس بارہ میں حضور 21 جولائی 1898ء کو تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"عنایت نامہ معہ مبلغ دو صد روپیہ مجھ کو ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر ایک مرض اور غم سے نجات بخشے۔"

(رفقاء احمد جلد دوم ص 772)

تین صد روپیہ بھیجا

ایک بار نواب صاحب نے تین صد روپیہ حضور اقدس کی خدمت میں ارسال کیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجی اخویم نواب صاحب سلمہ تعالیٰ

آپ کا عنایت نامہ مع دوسرے خط کے جو آپ کے گھر کے لوگوں کی طرف سے تھا جس میں صحت کی نسبت لکھا ہوا تھا پہنچا، بعد پڑھنے کے دعا کی گئی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین ہم سر دست مرزا خدا بخش صاحب مبلغ تین سو روپے کے تین نوٹ بھی پہنچ گئے۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 772)

575 روپے بھیجنا

حضرت اقدس 9 نومبر 1899ء کو نواب صاحب کو تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجی عزیزی اخویم نواب محمد علی خاں صاحب سلمہ۔

پانچ سو روپے کا نوٹ اور باقی روپیہ یعنی 75 پہنچ گئے۔ دو جو نصیبین میں برفاقت مرزا خدا بخش صاحب بھیجے جائیں گے ان کے لئے پانچ سو روپے کی ضرورت ہوگی۔

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 777)

منارۃ المسیح کے لئے امداد

حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک سو دو مخلصین کے اسماء درج فرمائے ہیں کہ جن کے اخلاص سے حضور نے اس کار خیر میں کم از کم سو روپیہ دینے کی توقع ظاہر کی اور بعض دے چکے تھے۔ اس فہرست میں پہلے نمبر پر حضرت مولوی نورالدین صاحب کا اور دوسرے نمبر پر نواب محمد علی خاں صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کا نام درج ہے۔"

(رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 782)

بمقدمۂ کرم دین، حضور کے جرمانہ کی رقم ادا کی

"بمقدمۂ کرم دین آتمارام مجسٹریٹ کی نیت نیک نہ تھی اور وہ حضرت اقدس کو سزائے قید دینے پر آمادہ تھا۔ چنانچہ 8/ اکتوبر 1904ء کو اس نے حضرت اقدس کو پانصد جرمانہ اور حضرت حکیم مولوی فضل دین صاحب کو دوصد روپیہ جرمانہ اور عدم ادائیگی کی صورت میں چھ ماہ قید کا فیصلہ سنایا اس کا منصوبہ یہ تھا کہ جرمانہ فوراً ادا نہ ہو سکے گا اور قید کی سزا دی جا سکے گی لیکن یہ سات صد روپیہ جرمانہ فوراً ادا کر دیا گیا۔ جس سے اس کا سارا منصوبہ خاک میں مل گیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ نواب صاحب کے دل میں یہ بات ڈالی کہ مجسٹریٹ کی نیت اچھی نہیں ہے۔ اور آپ نے احتیاطاً نو صد روپیہ ایک روز پیشتر اپنے ایک آدمی کے ہاتھ گورداسپور بھیج دیا اور یہی رقم ان جرمانوں کے ادائیگی میں کام آئی۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 786)

پانچ سو روپیہ بھیجنا

مکرم میاں محمد عبداللہ خاں صاحب بیان کرتے ہیں کہ بسا اوقات سلسلہ کے کسی کام کے لئے روپیہ درکار ہوتا تو حضرت اقدس مسیح موعود خود تحریک کر کے نواب صاحب سے روپیہ منگوا لیتے تھے۔ ایک دفعہ حضور نے حضرت اماں جان کے کنگن غالباً مالیر کوٹلہ بھیجے کہ انہیں رہن رکھ کر پانصد روپیہ بھیج دیں۔ آپ نے کنگن بھی واپس بھیج دیئے اور اپنے ملازم دائی کے بیٹے اللہ بخش کے ہاتھ پانصد روپیہ حضور کی خدمت میں بھیج دیا۔ (رفقاء احمد جلد دوم طبع دوم ص 788)

دنیا بھر میں ہونے والی جنگیں اور ان کے پس پردہ مقاصد

طاقت کے استعمال سے حکومتیں اور جغرافیے تبدیل ہوئے جس سے معاشرتی اور اقتصادی تبدیلیاں رونما ہوئیں

قسط دوم

امریکہ کے مقاصد

جب پہلی جنگ عظیم کے بعد برطانیہ، فرانس اور جرمنی جیسی سامراجی طاقتیں زوال کی طرف بڑھ رہی تھیں، تو ایسے میں امریکہ ایک نئی سامراجی طاقت کے طور پر سامنے آ رہا تھا اور اقتصادی طور پر عظیم سلطنت کے قیام کے لئے کوشاں تھا۔ اب وہ دنیا کا سب سے بڑا مینوفیکچرر، سرمایہ کار، تاجر اور بینکر بن گیا ہے۔

1917ء کے روسی انقلاب نے امریکہ کو موقع دیا کہ وہ اپنی طاقت اس نئے ابھرتے ہوئے دشمن کے سامنے کھڑی کرکے پورے یورپ کو اپنا مطیع بنالے۔ اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے امریکہ نے 1920ء کے وارسائی معاہدے سے لے کر دوسری عالمی جنگ کے بعد عالمی مالیاتی اداروں کی تشکیل تک نہ صرف سوشلسٹ انقلابوں اور ریاستوں کو دبانے کا کام کیا، بلکہ ان تمام مقبوضات کو جو سامراجی شکنجوں سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھیں، دبوچنا شروع کر دیا اور پوری کوشش کی سامراجی جال ٹوٹنے نہ پائے۔

دنیا کے بدلتے ہوئے سماجی حالات نے حکمرانی اور قبضے کے تصور کو بدل دیا ہے۔ اب دنیا پر حکمرانی کے لئے فوجوں کی تعیناتی اور اپنے وائسرائے مقرر کرنے کی بجائے خفیہ ہاتھوں کو سرگرم کیا جانے لگا۔ حکومت اور حکمراں دونوں مقامی رہے۔ مگر مفادات سامراجی ممالک کے پورے ہوتے رہے۔ اب سامراجی مقاصد کو تحفظ دینے کے لئے امریکہ نے نوآبادیاتی نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے والے ممالک کو قرضوں اور امریکی سرمایہ کاری کے ایسے جال میں پھنسایا کہ وہ سر نہ اٹھا سکیں، ساتھ ہی ان ممالک میں فوجی تربیت اور تحفظ کے نام پر فوجی اڈے قائم کر دیئے، جن کے لئے کہا جاتا ہے کہ سامراجی مفادات کے تحفظ کے لئے فوج لازمی جزو ہے۔ آج دنیا کے 30 سے زائد ممالک میں امریکہ کے فوجی اڈے ہیں اور 15 لاکھ سے زائد فوجیں دنیا کے 120 ممالک میں تعینات ہیں۔ امریکہ کہ یہ سب کوششیں ان ممالک کی آزادی کے تحفظ کے لئے نہیں، بلکہ اپنے سرمائے کے تحفظ کے لئے ہیں۔ ان فوجی کوششوں سے اس ملک کو فائدہ ہوا۔ امریکہ کے بیورو آف لیبر کے مطابق ملٹری پروگراموں کی وجہ سے 83 لاکھ افراد کو نوکریاں ملی ہیں۔

امریکی مداخلت

20ویں صدی میں جب برطانوی اور فرانسیسی سامراج برسرپیکار رہ کر کمزور ہو رہے تھے، تو امریکہ ان کی جگہ لے رہا تھا۔ اس مقصد کے تحت امریکہ نے متعدد ممالک میں اپنی فوجیں بھیجیں۔ فلپائن میں 1898-1910ء میں بحری دستے بھیجے، جنہوں نے 60,000 فلپائنیوں کو ہلاک کیا۔ اس طرح کیوبا میں 1898-1902ء کے دوران، پاناما میں 1901-03ء، ہنڈوراس میں 1903ء، ڈومینیکن ری پبلک میں 1903-04ء، کوریا میں 1904-05ء، کیوبا میں 1906-09ء، نکاراگوا میں 1907ء، ہنڈوراس میں 1907ء، پاناما میں 1908ء، نکاراگوا میں 1910ء، ہنڈوراس میں 1911ء، چین میں 1911-14ء، کیوبا میں 1912ء، پاناما میں 1912ء، ہنڈوراس میں 1912ء، نکاراگوا میں 1912-23ء، میکسیکو میں 1913ء، ڈومینیکن ری پبلک میں 1914ء، میکسیکو میں 1914-18ء، ہیٹی میں 1914-18ء، ڈومینیکن ری پبلک میں 1916-24ء، کیوبا میں 1917-33ء، کوریا میں 1918-22ء، پاناما میں 1918-20ء، سوویت یونین میں 1918-22ء، پاناما میں 1918-20ء، ہنڈوراس میں 1919ء، گوئٹے مالا میں 1920ء، ترکی میں 1922ء، چین میں 1922-27ء، ہنڈوراس میں 1924-25ء، پاناما میں 1925ء، چین میں 1928-34ء، ایلسلواڈور میں 1932ء، کوریا میں 1951-53ء، ایران میں 1953ء، گوئٹے مالا میں 1954ء، لبنان میں 1958ء، پاناما میں 1958ء، ویت نام میں 1960-65ء۔ لاؤس میں 1960ء، کیوبا میں 1961ء، پاناما میں 1964ء، انڈونیشیا میں 1965ء، ڈومینیکن ری پبلک میں 1965-66ء، گوئٹے مالا میں 1966-67ء، کمبوڈیا میں 1969-75ء، اومان میں 1970ء، لاؤس میں 1971-73ء، چلی میں 1973ء، کمبوڈیا میں 1975ء، ایران میں 1980ء، لیبیا میں 1981ء، ایلسواڈور میں 1981ء، نکاراگوا میں 1981-90ء، ہنڈوراس میں 1982ء، لبنان میں 1982-84ء، گرینیڈا میں 1983-84ء، لیبیا میں 1986ء، بولیویا میں 1986ء، ایران میں 1987-88ء، پاناما میں 1984ء، لائبیریا میں 1990ء، عراق میں 1990ء سعودی عرب میں 1990ء، کویت میں 1991ء، افغانستان میں 2001ء اور پھر عراق میں 2003ء میں اپنی فوجیں حملے یا تعیناتی کی غرض سے بھیج چکا ہے۔

امریکہ کی جمہوریت پسندی اور امن دوستی کے دعوے اس وقت بے نقاب ہو گئے ہیں، جب 1950ء میں اس نے اپنی حلیف طاقتوں سے مل کر کوریا پر حملہ کردیا، کیوں کہ چینی انقلاب کے اثرات تیزی سے کوریا میں پھیل رہے تھے۔ چین نے اس موقع پر کوریا کی مدد کی۔ اس جنگ کے نتیجے میں کوریا دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ ایک حصہ شمالی کوریا اور دوسرا جنوبی کوریا کہلایا۔ شمالی کوریا میں انقلابیوں کی حکومت بنی اور جنوبی کوریا میں امریکہ کی کٹھ پتلی حکومت وجود میں آئی۔ کوریا میں امریکہ کو سبکی کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر ویت نام میں امریکہ کو جو عبرت ناک شکست ہوئی، اس کی مثال نہیں ملتی۔ اس شکست کے باعث امریکہ برطانیہ کے نوآبادیاتی مقبوضات پر قبضہ نہیں کرسکا۔ اسی طرح امریکہ کے پہلو میں کیوبا موجود ہے، وہاں بھی انقلاب آیا، جس سے امریکہ شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہوا۔ کیوبا 1960ء سے آج تک تیسری دنیا کے لئے ترقی کی ایک قابل قدر مثال بنا ہوا ہے۔

تیل کے حصول کے مقصد کے تحت ہی 1980ء میں امریکہ نے عراق اور ایران کو آپس میں لڑایا، جو 8 سال تک برسرپیکار رہے اور خود کو کمزور بناتے رہے۔ 1987ء میں اس جنگ کی آڑ میں امریکہ خلیج فارس میں پہنچ گیا، جہاں اس کے دو درجن سے زائد جنگی بحری جہاز لنگر انداز ہو گئے۔ اس جنگ میں عراق کی پشت پر امریکہ تھا، جس کا اعتراف اس وقت کی برطانوی وزراعظم مسز تھیچر نے یہ کہہ کر کیا کہ سی آئی اے کے ڈائریکٹر ولیم کیسی خود اس آپریشن کی نگرانی کر رہے تھے۔

اس جنگ کے بعد امریکہ اور برطانیہ عراق کے دشمن بن گئے، کیوں کہ ان ممالک کی جانب سے عراق کو جس تعداد میں خطرناک نوعیت کا اسلحہ دیا گیا تھا، اس کے باعث وہ ایک طاقتور ملک بن گیا تھا۔ اس کی طاقت سے برطانیہ اور امریکہ کی کثیر القومی بالخصوص تیل کی کمپنیوں کو شدید خطرات لاحق ہو گئے تھے۔

امریکہ نے افغانستان میں بھی دہرا کردار ادا کیا۔ 1979ء میں روسی مداخلت کے وقت امریکہ نے روس کے خلاف مجاہدین کی بھرپور مدد کی۔ جب طویل جدوجہد کے بعد روس افغانستان سے نکل گیا، خود اس کے حصے بخرے ہو گئے اور افغانستان میں مجاہدین کی حکومت قائم ہوگئی، تو امریکہ کا کردار بدل گیا۔ اب اس نے افغانستان پر اپنے کنٹرول کے لئے مجاہدین کے خلاف محاذ بنانا شروع کر دیا اور بالآخر 11 ستمبر 2001ء کے واقعے کی آڑ میں ایک بھرپور کارروائی کرکے افغانستان سے طالبان کی حکومت ختم کردی اور اپنی پسند کی حکومت قائم کردی۔

بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیاں

اقوام متحدہ اور اس کے ذیلی اداروں کے علاوہ مختلف معاہدوں کے تحت طے پانے والے بین الاقوامی قوانین کو بھی طاقت کے ذریعے پامال کیا جاتا رہا ہے۔ طاقت ور ممالک نے جہاں کہیں ان قوانین کو اپنے منصوبوں اور پروگراموں کے خلاف سمجھا، اسے نظر انداز کر دیا۔ تنازعہ کشمیر اور تنازعہ فلسطین اس کی بڑی مثالیں ہیں۔ اس طرح یوگوسلاویہ پر نیٹو کا حملہ اور عراق پر اتحادیوں کی کارروائی بھی یہ ثابت کر رہی ہے کہ طاقتور ممالک نے اپنے ہی بنائے ہوئے قوانین پر عمل نہیں کیا۔

تنازعہ کشمیر پر 1948ء میں استصواب رائے کی جو قرارداد اقوام متحدہ نے منظور کی تھی، آج تک اس پر عمل درآمد نہیں کرایا گیا۔ دوسری طرف اس تنازعہ کے باعث دونوں ممالک کے درمیان تین جنگیں ہو چکی ہیں اور مقبوضہ کشمیر میں 12 برسوں سے آزادی کی تحریک میں 80 ہزار سے زائد کشمیری جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اس طرح فلسطین کا تنازع بھی دو جنگوں کا باعث بن چکا ہے اور وہاں بھی 35 برسوں سے مزاحمتی تحریک جاری ہے، جس میں ہزاروں فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کے گٹھ جوڑ کے باعث یہ مسئلہ حل ہونے کے بجائے مزید الجھتا جا رہا ہے۔ امریکہ نے اپنے مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے 1993ء میں پی ایل او اور اسرائیل کے درمیان معاہدہ کرایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ معاہدہ خود اقوام متحدہ کی قراردادوں کے خلاف ہے۔ اسرائیل اس پر بھی عمل نہیں کرتا۔ 1945ء سے فلسطین میں انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی مسلسل خلاف ورزی ہو رہی ہے مگر اسے روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

یوگوسلاویہ پر نیٹو کا حملہ اس دور کے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ایک ایسی مثال ہے، جس پر غور کرنے سے یہ ضرب المثل مزید واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ ”جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔“

طاقت کا جس طرح استعمال یوگوسلاویہ اور بعد ازاں عراق میں کیا گیا، اس نے کمزور ممالک کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا۔ نیٹو جس میں امریکہ اور برطانیہ سمیت یورپ کے بڑے بڑے 19 ممالک شامل ہیں، کا موقف ہے کہ اس نے یوگوسلاویہ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے باعث وہاں مداخلت کی ہے۔ ممتاز تجزیہ نگار میلوس پیٹروک نے اپنے ایک مضمون میں بین الاقوامی اور علاقائی قوانین اور کنوینشنز کی خلاف ورزیوں میں نیٹو کے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے لکھا کہ اس نے متعدد قوانین اور کنوینشنز کی خلاف ورزیاں کی ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ نیٹو کی یہ جارحیت اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل نمبر 2 کی خلاف ورزی ہے، جو کسی بھی ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے روکتا ہے اور صرف اس وقت سلامتی کونسل کی پیشگی منظوری سے مداخلت کی اجازت دیتا ہے، جب کوئی ایک ملک دوسرے پر حملہ کرے۔ یوگوسلاویہ نے کسی ملک پر چڑھائی نہیں کی تھی۔ یہ اس کا اندرونی معاملہ تھا اور سلامتی کونسل نے اس کارروائی کی منظوری نہیں دی تھی۔ اس طرح یہ آرٹیکل 33 کی بھی خلاف ورزی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ طاقت کے استعمال سے پہلے بات چیت اور ثالثی کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ آرٹیکل 37`39`41`42`51`79 کی بھی خلاف ورزی کی گئی، جن میں کہا گیا ہے کہ مسئلہ دوطرفہ بات چیت سے حل نہ ہوا، تو اسے سلامتی کونسل میں لایا جائے اور سلامتی کونسل اس کی مجاز ہے کہ وہ یہ یقین کرے کہ کہاں کیا خلاف ورزی ہو رہی ہے اور امن کو کیا خطرہ لاحق ہے۔ اس کی بنیاد پر لائحہ عمل بشمول طاقت کے استعمال کے لئے فیصلہ کرے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے اقدامات کرے۔ مضمون نگار کے مطابق نیٹو نے خود اپنے آرٹیکل ایک اور سات کی خلاف ورزی کی، جس میں کہا گیا ہے کہ دفاعی تنظیم اور فوج کا استعمال صرف اس وقت ہو گا، جب اس کے رکن ملک پر کوئی حملہ کرے۔ جنیوا کنونشن، یونیسکو کنونشن اور دیگر معاہدوں کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ مضمون کے مطابق نیٹو کے حملے میں حصہ لینے والے ممالک نے خود اپنے قوانین کی بھی خلاف ورزی کی، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ نیٹو کے حوالے سے کسی ملک میں اپنی فوج بھیجنے یا استعمال کرنے سے قبل اپنی پارلیمان میں اس مسئلے پر بحث کرائیں گے اور اس کی منظوری لیں گے، لیکن کسی ملک نے ایسا نہیں کیا۔

یوگوسلاویہ پر حملے کو درست قرار دیتے ہوئے نیٹو یہ دلیل دیتا ہے کہ اس نے یہ کارروائی 1948ء کے جینوا سائیڈ کنونشن اور دیگر انسانی اصولوں کے تحت کی ہے مگر نیٹو نے اسے نظر انداز کر دیا کہ سلامتی کونسل واحد ادارہ ہے جو کسی بھی کارروائی کا فیصلہ کرے اور اس کی منظوری دے۔

2003ء کی عراق کی جنگ میں بھی امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے سلامتی کونسل کو نہ صرف نظر انداز کیا، بلکہ عالمی رائے عامہ اور ان ممالک کی پروا نہیں کی، جو اس بات پر زور دے رہے تھے کہ عراق پر حملے سے قبل مسئلے کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ امریکہ نے سلامتی کونسل سے منظوری حاصل کرنے کی کوشش ضرور کی، مگر جب اسے یہ احساس ہوا کہ سلامتی کونسل میں اس کی قرارداد کو منظوری کے لئے مطلوبہ ووٹ نہ مل سکیں گے، تو اس نے سلامتی کونسل کو نظر انداز کر دیا، تاہم امریکہ اور برطانیہ نے اپنی پارلیمان سے سخت جدوجہد اور بحث و مباحثے کے بعد فوجی کارروائی کی منظوری حاصل کی۔

عراق پر حملے کا جواز اتحادیوں بالخصوص امریکہ نے یہ بتایا کہ اس کے پاس کیمیائی اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار ہیں، مگر عراق پر قبضے اور صدام حکومت ختم کئے جانے کے بعد سے تا حال وہ اپنے دعوے کو درست ثابت نہیں کر سکے ہیں۔ امریکی صدر جارج بش نے خود اعتراف کیا ہے کہ عراق میں ایسے ہتھیار نہیں ملے ہیں، تاہم وہ اب بھی اپنے حملے کو درست اور جائز قرار دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ عراق پر حملے کے دوران جہاں سلامتی کونسل کو نظر انداز کیا گیا، وہاں اقوام متحدہ کے آرٹیکلز، مختلف کنونشنز اور انسانی حقوق کے چارٹر کی بھی خلاف ورزی کی گئی، جن میں ہسپتال، عبادت گاہوں، تاریخی عمارتوں کے ساتھ شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق عراق میں نہ صرف بڑی تعداد میں عام شہری جاں بحق ہوئے، بلکہ وہاں ہسپتال، عبادت گاہیں اور تاریخی عمارتیں بھی راکھ کا ڈھیر بنا دی گئیں اور معصوم بچے، عورتیں اور بوڑھے بھی نشانہ بنے ہیں۔

مستقبل کے خطرات

گزشتہ ایک صدی، بالخصوص دو دہائیوں کے دوران جس طرح عالمی قوانین اور اخلاقیات کی دھجیاں اڑائی گئی ہیں اور عالمی سطح پر طاقت کے ذریعہ من مانے فیصلے مسلط کئے گئے ہیں، اس نے دنیا کے روشن مستقبل کو سوالیہ نشان بنا دیا ہے۔ اب ہر طرف سے یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ آیا روشن مستقبل وہی ہو گا، جو طاقت ور ممالک اور قومیں چاہیں گی؟ کیا اب پھر وہی ہو گا، جو صدیوں پہلے ہوتا رہا ہے کہ حکومتیں اور ملک تاراج ہوتے رہے اور طاقت ور من مانی کرتا رہا ہے۔ آج کے روشن خیال معاشروں میں جہاں انسانیت اور انسانی حقوق کو ایمان کا درجہ دیا جاتا ہے، وہاں بھی زمانہ جاہلیت کا انداز اختیار کیا جائے گا؟ یہ سوال عراق کی حالیہ جنگ کے باعث زیادہ شدت کے ساتھ سامنے آیا ہے کہ خلیج کی پہلی جنگ پھر یوگوسلاویہ پر نیٹو کا حملہ۔ بعد ازاں 11 ستمبر کے واقعے کی آڑ میں افغانستان پر لشکر کشی اور اب کیمیائی ہتھیاروں کی تلاش کے نام پر عراق کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کے بعد یہ سلسلہ کہاں جا کر رکے گا؟ اس حوالے سے خوف اور دہشت کی ایک نئی لہر مختلف ممالک میں پیدا ہو گئی ہے۔ امریکہ کی جانب سے شام، ایران اور جنوبی کوریا کو کھلے عام دھمکیاں مل رہی ہیں۔ ان ممالک پر خوف طاری ہے جو کسی نہ کسی طرح امریکہ کے نیو ورلڈ آرڈر کی زد میں آتے ہوں۔

کہیں کیمیائی ہتھیار بنانے یا رکھنے کا الزام، تو کہیں دہشت گردی میں ملوث ہونے یا دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام، ایسا ہتھیار ہے، جو کسی بھی ملک پر لگا کر اس کے خلاف کارروائی کا جواز بنایا جا سکتا ہے۔ خلیج اور اس سے ملحقہ ریاستیں اس اعتبار سے زیادہ پریشان ہیں۔ افغانستان میں طالبان اور اسامہ بن لادن کے باعث پاکستان امریکہ کے نشانے پر رہا ہے۔ اسامہ بن لادن پاکستان میں روپوش رہنے کا الزام اور اس ضمن میں دباؤ، پاکستان پر برابر موجود ہے۔ دوسری جانب ایران اور شام پر یہ الزام ہے کہ وہ دہشت گردوں کو پناہ دے رہے ہیں، کیمیائی اور ایٹمی ہتھیار رکھتے ہیں اور صدام حسین اور ان کے ساتھیوں کو تحفظ دے رہے ہیں، لہٰذا وہ بھی قابل گردن زنی ٹھہریں گے۔ شمالی کوریا پر مہلک ہتھیار بنانے کا الزام لگا کر اس کے خلاف بھی کارروائی کا جواز ڈھونڈا جا رہا ہے۔ ترکی، سعودی عرب، اردن، متحدہ عرب امارات، کویت وغیرہ نے پہلے ہی نہ صرف اس صورت حال سے خود کو الگ رکھا ہوا ہے، بلکہ کسی حد تک ان کا جھکاؤ امریکہ کی جانب ہے۔

یہ وہ حالات ہیں، جن کے باعث مذکورہ ممالک اپنے داخلی بحران کا شکار ہیں، مگر عراق پر امریکی قبضے کے بعد ماضی کی طرح آج ایک بار پھر دنیا دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ یہ تقسیم ایک بڑے عالمی بحران کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ امریکہ عالمی حکمرانی کے زعم میں اور دنیا کی دولت پر قبضے کے لئے آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ آج وہ خلیج پر مکمل طور پر قابض ہے، اس کا سب سے بڑا حلیف اسرائیل عربوں کے سینے پر بیٹھ کر مونگ دل رہا ہے۔ امریکہ ایشیا میں افغانستان پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے بعد پاکستان کو اپنا مطیع بنا چکا ہے۔ بھارت پر دباؤ ڈال کر علاقے میں کشیدگی ختم کرانے کے لئے کوشاں ہے، تا کہ وہ چین کی شہ رگ تک پہنچ سکے۔ دوسری جانب یورپ میں جرمنی کے اتحاد کے بعد یورپی یونین کے استحکام اور جرمنی کی قیادت میں ایک نئے سپر پاور بلاک کی تشکیل کی نوید بھی سنائی دے رہی ہے۔ خلیج کی حالیہ جنگ میں جرمنی، روس اور فرانس نے امریکہ کے خلاف سخت مؤقف اختیار کیا ہے، جس پر امریکہ کی جانب سے فرانس کو بھی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ یہ صورت حال مستقبل قریب میں ایک ایسے عالمی بحران کو جنم دے سکتی ہے، جو پہلی اور دوسری جنگ عظیم جیسی صورت حال پیدا کر دے کہ ایک طرف امریکہ، برطانیہ اور اس کے اتحادی ہوں اور دوسری طرف جرمنی، فرانس، روس اور ان کے اتحادی ہوں اور دنیا کی دولت پر قبضے کے لئے یہ اتحاد ایک مرتبہ پھر آمنے سامنے آ کھڑے ہوں اور تیسری عالمگیر جنگ کا آغاز ہو جائے۔ (جنگ سنڈے میگزین 11 مئی 2004ء)

میر عبداللطیف صاحب

نکٹائی کی ایجاد

نکٹائی انگریزی زبان کا لفظ ہے انگریزی زبان میں Neck گردن کو اور Tie باندھنے کو کہتے ہیں اس لئے اس کو نکٹائی کہا جانے لگا۔ اور اب صرف ٹائی کا لفظ ہی اس مفہوم کو ادا کرنے کے لئے کافی سمجھا جاتا ہے۔ آپ کے ازدیاد علم کے لئے ٹائی کے بارہ میں چند ایک معلومات پیش خدمت ہیں۔ اس کا استعمال کہاں سے شروع ہوا اور کن مراحل میں سے گزر کر اس نے موجودہ شکل اختیار کی۔

بیلجیئم کے شہر Steenkerke کے لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ٹائی کے استعمال کے شروع کرنے کا سہرا اس شہر کو حاصل ہے۔ جرمنی کے ایک اخبار Der Frankfurter Algemine کے مطابق 1962ء میں جب انگریزی فوجوں نے اس شہر میں مقیم فرانسیسی فوج پر اچانک حملہ کیا تو اس اچانک حملہ کی وجہ سے بوکھلاہٹ میں وہ اپنی وردیاں بھی ٹھیک طرح سے زیب تن نہ کر سکے اور جلدی میں انہوں نے اپنی وردی کا مفلر اپنے گلے میں باندھا اور گرہ لگا کر مفلر کا نیچے والا سرا کوٹ کے بٹن والے سوراخ سے باہر نکال دیا۔ یہ ہے ٹائی کے استعمال کے شروع ہونے کی کہانی لیکن ٹائی کی طرح کے لباس کی ایجاد ان فوجیوں کے سر ہی نہیں ہے۔

ماہرین تاریخ کے مطابق ٹائی کا استعمال اس واقعہ سے صدیوں پہلے بھی موجود تھا۔ مثلاً شہنشاہ چنگ (Cheng) کی فوج کے سپاہی اپنے عہدہ کو ظاہر کرنے کے لئے کپڑے کا مفلر گلے کے گرد لپیٹتے تھے۔ مگر شاید اس سلسلہ میں اس رومال کے سر ہے جو شاہ فرانس لوئیس چہارم کی فوج میں شامل کروشین (Coroation) فوجی استعمال کرتے تھے۔

پیرس میں فتح کی خوشی میں ہونے والی پریڈ کے وقت Croatians فوجیوں کے گلے میں بندھے ہوئے رومال کو Coroations کے نام کی مناسبت سے کراواٹے Cravate کا نام دیا اور جرمن زبان میں ٹائی کے لئے یہی لفظ کراواٹے (Krawatte) رواج پا گیا اور آج تک رائج ہے۔ اور فرانسیسی میں Cravate سے Croat کا لفظ بن گیا۔

اس کی ایجاد سے لے کر آج تک ٹائی کے فیشن اور شکل و صورت میں تبدیلیاں بدستور جاری ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ گرہ دار ٹائی کا استعمال ابتداء میں بیلجیئم کے شہر Steenkerke میں مقیم فوجیوں نے شروع کیا ہو۔ 1789ء سے 1799ء کے دوران فرانس میں ہونے والے انقلاب کی تحریک کے دوران گلے میں بندھے ہوئے رومال یا کروٹ Croat کے رنگ سے کسی شخص کے سیاسی رجحان کا پتہ چلتا تھا۔

ٹائی کی موجودہ شکل و صورت انیسویں صدی کی

(باقی صفحہ 6 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49643 میں

Muchtar Kamil S/O Abdul Djamil

پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 60% پارٹ مالیتی -/48.000.000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muchtar Kamil گواہ شد نمبر 1 Malik Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Silahhudin انڈونیشیا

مسل نمبر 49644 میں

Fazal Ahmad S/O Arif Dastaman

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مع زمین 150 مربع میٹر مالیتی -/100000000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 99 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fazal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Arif Dastaman والد موصی گواہ شد نمبر 2 Isye Nuraisya انڈونیشیا

مسل نمبر 49645 میں

Iwan Suryaman

S/O Enuh Sudarna

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1266000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iwan Suryaman گواہ شد نمبر 1 Iwas Holisotan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ihsan Ardiansyah وصیت نمبر 31379

مسل نمبر 49646 میں

Rahman Hakim

S/O (Lete) Junaedi

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائس فیلڈ 1750 مربع میٹر واقع Citeguh مالیتی -/31250000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 2800 مربع میٹر واقع Citeguh -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/700000 ہر 6 ماہ بعد آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahman Hakim گواہ شد نمبر 1 Ihsan Ardiansyah وصیت نمبر 31379 گواہ شد نمبر 2 Sayyid Rahman وصیت نمبر 31032

مسل نمبر 49647 میں

Oom Rohman

W/O Absor Suryana

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ -/2175 مربع میٹر مالیتی -/35000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 70 گرام -/4900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Oom Rohman گواہ شد نمبر 1 Absor Suryana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ihsan Ardiansyah وصیت نمبر 31379

مسل نمبر 49648 میں

Udan Taryana S/O Uben

پیشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Udan Taryana گواہ شد نمبر 1 Tatang Kuswandi وصیت نمبر 33280 گواہ شد نمبر 2 Lin Solihin وصیت نمبر 33278

مسل نمبر 49649 میں

Alisah W/O M.Soleh Halim

پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6.7 گرام مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ 1/8 حصہ مکان خاوند مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Alisah گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri Ayubi گواہ شد نمبر 2 Hafiz Nurddin انڈونیشیا

مسل نمبر 49650 میں

Pupung Suci Purnamawati

W/O Octavianus Cackra Satya

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت طلائی زیور -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Pupung Suci Purnamawati گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri.H انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.R.Akarim انڈونیشیا

مسل نمبر 49651 میں

Hasnul Athaullah S/O M.Danil

پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 36 مربع میٹر مع پلاٹ 120 مربع میٹر واقع Palembang مالیتی -/31000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 200 مربع میٹر مالیتی -/11000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hasnul Athaullah گواہ شد نمبر 1 Elly Jumabli Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Alamsyah انڈونیشیا

مسل نمبر 49652 میں

Stalina Hanifah

W/O Suhardi Saah

پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر زیور 6.7 گرام مالیتی -/800000 روپے۔2۔ پلاٹ مربع میٹر واقع Banyuasin مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 200 مربع میٹر واقع Banyuasin مالیتی -/3000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 200 مربع میٹر واقع Banyuasin مالیتی -/12000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2036000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Stalina Hanifh گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tamal Satria انڈونیشیا

مسل نمبر 49653 میں

Any Fathmawati

W/O Ahmad Yusuf Widodo

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Any Fathmawati گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri Ayyub انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yusuf Widodo خاوند موصیہ انڈونیشیا

مسل نمبر 49654 میں

Rahmatunin Syah

Hasnul Athaullah

پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/27000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ -/550 مربع میٹر واقع Sukamaju مالیتی -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmatunin Syah گواہ شد نمبر 1 Hasnul انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hasan Basri Athaullah انڈونیشیا

مسل نمبر 49655 میں

Mumu Sumia S/O Hah Rup (Late)

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mumu Sumia گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri S/O Mohammad Ayyub انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Elly Jumbeli Ahmad

مسل نمبر 49656 میں

Elly Jumaeli S/O U.Din

پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ برقبہ 60/60 مربع فٹ مالیتی فی پلاٹ -/31000000 روپے واقع Wanasigra۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Elly Jumaeli Ahmed گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri.H گواہ شد نمبر 2 Alam Syah انڈونیشیا

مسل نمبر 49657 میں

Siratun Aisyah W/O Sufni Zafar Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی رنگ 6.7 گرام مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3.5 مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siratun Aisyah گواہ شد نمبر 1 Sufni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Hasan Basri Zafar Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49658 میں

Toto Abdul Razak

S/O E.Abdul Manan (Late)

پیشہ ملازمت یا عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Toto Abdul Razak گواہ شد نمبر 1 Mahmud انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Manan Ahmad`s Karmani انڈونیشیا

مسل نمبر 49659 میں

Ahmad Yusuf Widooo

S/O Soetarmo Sormo

پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 198 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/12000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5910000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Yusaf Widooo گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Alams Yaah انڈونیشیا

مسل نمبر 48660 میں

Ahsan A.Anang STY

S/O Sukasno Jk

پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں۔ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/715440 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahsan A.Anang STY گواہ شد نمبر 1 Sugiharto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kusen Mihery انڈونیشیا

مسل نمبر 49661 میں

Sugiharto S/O Saadi Hadi

پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sugiharto گواہ شد نمبر 1 Ahsan Ahmad Anang انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Arsidit Hartanto انڈونیشیا

مسل نمبر 48662 میں

Sutrismo.A.M

S/O Wiradiarjo

پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sutrismo A.m گواہ شد نمبر 1 Suhar Tarp انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basyir Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49663 میں

Muahmmad Nur Zanin

S/O Syuhud Abdi Hadis

پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1229500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Nur Zaini گواہ شد نمبر 1 Mas Badi Samtoso گواہ شد نمبر 2 Safriqa Maryam انڈونیشیا

مسل نمبر 49664 میں

Sefrida Maryam Sadiqa

W/O M.Nur Zaini

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 گرام طلائی زیور بصورت حق مہر مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sefrida Maryam Sadiqa گواہ شد نمبر 1 Budisantoso انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Nur Zaini خاوند موصیہ

مسل نمبر 49665 میں

Daden Djaknika

S/O Endang Tatang BA

پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5600 مربع میٹر مالیتی -/143000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/100000000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/82000000 روپے۔ 4۔ آلات میڈیکل مالیتی -/100000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Daden Djaknika گواہ شد نمبر 1 Dadih Nurdadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rully Nabi Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49666 میں

Mohammad Almadhi

S/O Ali Muhayat MS(Late)

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/9000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2950000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Almadhi گواہ شد نمبر 1 A.Kastidta وصیت نمبر 32810 گواہ شد نمبر 2 Otang Solihudin انڈونیشیا

مسل نمبر 49667 میں

Riazuddin S/O Tajudin Jamal

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Riazuddin گواہ شد نمبر 1 Firdaus Aziz انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49668 میں

Sufni Ahmad

S/O Nasir Ahmad

پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/659687 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sufni Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nurwoto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Komarudin انڈونیشیا

مسل نمبر 49669 میں

Engkom Komarudin

S/O Kosim (Late)

پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 3000 مربع میٹر واقع Blokcipari مالیتی -/9000000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 1400 مربع میٹر واقع Cigunungtilu مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 140 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ مکان برقبہ 25 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Engkom Komarudin گواہ شد نمبر 1 D.Sukarsana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Apon انڈونیشیا

مسل نمبر 49670 میں

Ahmad Abdurrahman

S/O Ahmad Sukanta

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Abdurrahman گواہ شد نمبر 1 Nurhasanah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sukanta انڈونیشیا

مسل نمبر 49671 میں

Nurhadi S/O M.Daryali

پیشہ مشنری عمر 48 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1339310 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/840000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurhadi گواہ شد نمبر 1 Waham Fathur Rahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Maryono انڈونیشیا

مسل نمبر 49672 میں

Maryam Sadiqah

W/O Anis Ahmad

پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 900 مربع میٹر مالیتی -/1850000000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/500000000 روپے۔ 4۔ دو عدد کار مالیتی -/100000000 روپے۔ 5۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maryam Sadiqah گواہ شد نمبر 1 Teddy Rahmatullah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 49673 میں

Jamaluddin Feeli Aiw

S/O Lo feeli Bolo

پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1250 مربع میٹر واقع Kec Tongkunomuna مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/710500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamaluddin Feeli A.W گواہ شد نمبر 1 Asro انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Maryam Mahdalona انڈونیشیا

مسل نمبر 49674 میں

Qanita W/O Nurhadi

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Qanita گواہ شد نمبر 1 Waham Fathur Rahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nurhadi خاوند موصیہ

مسل نمبر 49675 میں

Maryam Mahdalenq

W/O Jamaluddin Feeli

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/2200000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maryam Mahdalenq گواہ شد نمبر 1 Asro انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Jamaluddin Feeli خاوند موصیہ

مسل نمبر 49676 میں

Ghulam Ahmad Gusyono

S/O War Nosino

پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ghulam Ahmad Gusyono گواہ شد نمبر 1 Bashri Tarnudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Elis Istikomah انڈونیشیا

مسل نمبر 49677 میں

Dian.S.Budianti

W/O Atep Supriadi

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بصورت 10 گرام زیور مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dian.S.BUdianti گواہ شد نمبر 1 Saefur Anwar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Amzad Noeri Asyari انڈونیشیا

مسل نمبر 49678 میں

Dedah Juabaedah

W/O Dino M.Jai Saefi

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈنیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 383 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 1420 مربع میٹر مالیتی -/17000000 روپے۔ 3۔ حق مہر بصورت زیور 6 گرام مالیتی -/432000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dedah Jubaedeh گواہ شد نمبر 1 Fka Mehdi Kayuni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dino M. Jai Saefi انڈونیشیا

مسل نمبر 49679 میں

Hasanudin S/O Tajudin Jamal

پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hasandin گواہ شد نمبر 1 Firdaus Aziz انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49680 میں

Ika Hasanah D/O Arup

پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 10 گرام زیور مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/175000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ika Hasanah گواہ شد نمبر 1 M. Nan Sumarna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sacpulloh انڈونیشیا

مسل نمبر 49681 میں

Mouhammad Nawawi
S/O M.Dachian

پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 183 مربع میٹر مالیتی -/40000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/725000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mouhammad Nawawi گواہ شد نمبر 1 Ihsan Ardian Syah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mariya ul Fah انڈونیشیا

مسل نمبر 49682 میں

Januar Rangga
S/O Setia Mulyana

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Januar Rangga گواہ شد نمبر 1 Luki Abdurrahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Setia Mulyana انڈونیشیا

مسل نمبر 49683 میں

Mariya Ulfah
W/O Mohammad Nawawi

پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mariya Ulfah گواہ شد نمبر 1 Ihsan Ardiansyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Nawawi خاوند موصیہ

مسل نمبر 49684 میں

Ahmad Mufidh
S/O Muhammad Kharis

پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 1 Bashri Tarmudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Solihah انڈونیشیا

مسل نمبر 49685 میں

Mardiati
D/O M.Mustofa oG Parani

پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 6.7 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Madiati گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Mustofa oG Parani انڈونیشیا

مسل نمبر 49686 میں

Nadia Sufni.St
D/O Sufni Zafar.A

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 16.5 گرام مالیتی -/1650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nadia Sufni.St گواہ شد نمبر 1 H.Hasan Basri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sufni Zafar.A والد موصیہ

مسل نمبر 49687 میں

Subarkah Bachrum
S/O M.Bachrum

پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1۔ بلڈنگ برقبہ 120 مربع میٹر۔ 2۔ دو عدد بلڈنگز برقبہ 48 مربع میٹر۔) مالیتی 1 بلین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1800000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Subarkah Bachrum گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Ahmad Basyir انڈونیشیا

مسل نمبر 49688 میں

Koharudin S/O Naim Ahmad

پیشہ لیبر عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 4600 مربع میٹر مالیتی -/11500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Koharudin گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49689 میں

Samini W/O Oemar Syarif

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Samini گواہ شد نمبر 1 Hendi Kusmarian انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Basuki Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49690 میں

Dwi Prihatiningsih
W/O Edi Surya

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/75000000 روپے۔ 2۔ حق مہر 20 گرام سونا -/2000000 روپے۔ 3۔ زیور 50 گرام مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dwi Prihatinigsih گواہ شد نمبر 1 F.Ahsan Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Edisurya انڈونیشیا

مسل نمبر 49691 میں

Narwoko S/O Wirjo Oetome

پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 02-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 42 مربع میٹر -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1760000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Narwoko گواہ شد نمبر 1 Sufni Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Komarudin انڈونیشیا

مسل نمبر 49692 میں

Hayatunnisa
W/O Andi Saharuddin Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 2003ء ساکن بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 3 گرام سونا مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hayatunnisa گواہ شد نمبر 1 Ma`Mun Dadiuda انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49693 میں

Nurdianatun Nisa Sohibq
W/O Ma`Mun Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 5-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurdianatun Nisa Sahibq گواہ شد نمبر 1 Andi Saharuddin Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dadans Surachman انڈونیشیا

مسل نمبر 49694 میں

Mindo Octaviama

D/O Daniel Nazirms

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mindo Octaviama گواہ شد نمبر 1 Maman Karnani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Emma Kamilah انڈونیشیا

مسل نمبر 49695 میں

Yuly Alvi W/O Muslih Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yuiy Alwi گواہ شد نمبر 1 Maman Karnani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muslih Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49696 میں

Yetty Barmarmawi

W/O Banny Hidayat

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/490000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yetty Barmawi گواہ شد نمبر 1 Maman Karnani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Bcnny Hidayat انڈونیشیا

مسل نمبر 49697 میں

Muhammad Sadiq Anwar

S/O Anwar M.Saleh

پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Sadiq Ahmad گواہ شد نمبر 1 Siti Hanifah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Anwar M.Salih انڈونیشیا

مسل نمبر 49698 میں

Muslih Ahmad

S/O Zainul Abidin

پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 295 مربع میٹر برقبہ زمین 558 مربع میٹر مالیتی -/966248000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muslih Ahmad گواہ شد نمبر 1 Maman Karnani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Muslih Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49699 میں

Nurkkhli Jah S/O Ahmad Yunus

پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/700000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurkhli Jah گواہ شد نمبر 1 Dino M.Jai Syaefi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Yusuf انڈونیشیا

مسل نمبر 49700 میں

Edi Surya S/O Suhanda Wirya

پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 350 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/75000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/75000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ddi Surya گواہ شد نمبر 1 Fodi Ilah Ashad Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dwi Prihatiningsih انڈونیشیا

مسل نمبر 49701 میں

Solihin S/O Sudirman

پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ربڑ اسٹیٹ 3750 مربع میٹر مالیتی -/3750000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ 1250 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 1250 مربع میٹر مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Solihin گواہ شد نمبر 1 Srinah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 AAs Hassnah انڈونیشیا

مسل نمبر 49702 میں

S.Raoda Farida

W/O Firdaus Azis

پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/25000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ -/10000 مربع میٹر مالیتی -/25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ S.Raoda Farida گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Firdaus Azis انڈونیشیا

مسل نمبر 49703

Indrarta Sunarteja

S/O Soenarso

پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ سرمایہ کاری دوکان ٹیلی کمیونیکیشن مالیتی -/14500000 روپے۔ 3۔ سرمایہ کاری دوکان فارمیسی مالیتی -/25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Indrarta Sunarteja گواہ شد نمبر 1 H.M.Arief Sayfiic انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 محمد احمد انڈونیشیا

مسل نمبر 49704 میں

Drs H.Sigit Hardjono

S/O Djojo Wiradi

پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/60000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1345400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Drs H.Sigit Hardjono گواہ شد نمبر 1 Farica Tasnim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Noor Jaharq انڈونیشیا

مسل نمبر 49705 میں

H.Muslich Ag.Ssh.MH

S/O H.R.Sumadi.G

پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/60000000 روپے۔ 2۔ Kiosk برقبہ 193 مربع میٹر مالیتی -/40000000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/70000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 10.480 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 750 مربع میٹر مالیتی -/8000000 روپے۔ 6۔ پلاٹ برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18993600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد H.Muslich AG.SH.MA گواہ شد نمبر 1 Fatkur Rizqi گواہ شد نمبر 2 Hj.Laksmi Widajq انڈونیشیا

مسل نمبر 49706 میں

Anisa Rachna Taunnisq

W/O Akhmad Yanid

پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1450000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/1800000 روپے۔ 3۔ متفرق سامان -/62500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Anisa Rachna Tunnisq گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Akhmad

Yani Diansyah

مسل نمبر 49707 میں

A.Wahyudin S/O Suhanda

پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد A.Wahyudin گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaid انڈونیشیا

مسل نمبر 49708 میں

Fadli Z.A S/O Naim Ahmad

پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5000 مربع میٹر مالیتی -/12100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fadli Z.A گواہ شد نمبر 1 Golib Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49709 میں

Ela Susilawati D/O O.Wahyu Din

پیشہ......عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ela Susilawati گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junead انڈونیشیا

مسل نمبر 49710 میں Siti Habibah

W/O TA.Supriyanto

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 16 گرام سونا مالیتی -/1280000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/2160000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/3200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Habibah گواہ شد نمبر 1 Lis Nurhayati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Younas انڈونیشیا

مسل نمبر 49711 میں

Ahmad Faisal

S/O A.Surya Jumena

پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/6500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/745000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Faisal گواہ شد نمبر 1 Zinatur Rahman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mumu Mahmud Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 49712 میں Siti Hanifah

W/O Tajuddin Jamal (Late)

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 75 مربع میٹر مالیتی -/9125000 روپے۔ 2۔ حق مہر 3.5 گرام سونا مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Hanifah گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49713 میں

Iyon Maryani W/O A.Wahyudin

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت سیونگ مشین -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iyon Maryani گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49714 میں

Mismanah D/O Naim Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mismanah گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49715 میں

Nasir Ahmad S/O H.Zaenul

پیشہ فارمر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ اراضی برقبہ 7000 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaed انڈونیشیا

مسل نمبر 49716 میں

Suaibah W/O Najam Udin

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 625 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ 2۔ حق مہر 20 گرام زیور مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Suaibah گواہ شد نمبر 1 Firdaus Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Junaid انڈونیشیا

مسل نمبر 49717 میں

Mohammad Ali

S/O Marhum Alamuddin Pramaink

پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 0.05 ایکڑ مالیتی -/TK5000۔ 2۔ زرعی اراضی برقبہ 0.15 ایکڑ مالیتی -/TK15000۔ 3۔ زمین برقبہ 0.07 ایکڑ مالیتی -/TK7000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK1500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Ali گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohd Jahidur Rahman بنگلہ دیش

مسل نمبر 49718 میں

Mohammad Zahidul Haque

S/O Mohammad Fazalul Haque

پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3112 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Zahidul Haque گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohd Jalidur Rehman بنگلہ دیش

مسل نمبر 49719 میں بیگم جمیلہ مسلم

زوجہ جی ایم ابو مسلم پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1972ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/TK500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بیگم جمیلہ مسلم گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضا الکریم بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 جی ایم ابو مسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 49720 میں شاہد الاسلام

ولد نور السلام مرحوم پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 0.06 ایکڑ مالیتی -/TK900000۔ 2۔ زرعی زمین 0.035/ ایکڑ مالیتی

-/TK75000۔ 3۔ رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK100000۔ 4۔ زرعی اراضی 1.20 /ایکڑ مالیتی -/TK80000۔ 5۔ دوکان مالیتی -/TK150000۔ 6۔ قطعہ اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/Tk250000۔ 7۔ قطعہ اراضی 0.035/ ایکڑ مالیتی -/TK75000۔ 8۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK450 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہدالسلام گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 Mohd Jalidur Rehman

مسل نمبر 49721 میں محمد محبوب اعظم رضا

ولد محمد رضا میاں مرحوم پیشہ وکالت عمر 43 سال بیعت 1981ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/Tk100000 برقبہ 0.25/ ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3500 ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محبوب اعظم رضا گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 نورالدین احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر 49722 میں محمد مسعود رانا

ولد محمد فضل الحق پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد مسعود رانا گواہ شدنمبر 1 محمد فہیم میاں بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 شہزادہ عمران حنیف بنگلہ دیش

مسل نمبر 49723 میں

Abdul Aziz Sohilpani

ولد ارشاد علی مرحوم پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Aziz Sohilpani گواہ شدنمبر 1 Mohammad Aris بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 Afsar Rehman بنگلہ دیش

مسل نمبر 49724 میں صغیرہ مرجان

زوجہ امیر محمد خان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/TK18000۔ 2۔ حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغیرہ مرجان گواہ شدنمبر 1 Mohammad Aris بنگلہ دیش گواہ شدنمبر 2 Maqsooda Farooque بنگلہ دیش

مسل نمبر 49725 میں بشریٰ توصیف کنول

زوجہ محمد ارشاد ندیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ توصیف کنول گواہ شدنمبر 1 محمد ارشد ولد محمد اسماعیل گواہ شدنمبر 2 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن صابر

مسل نمبر 49726 میں عمران ارشد

ولد محمد ارشد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران ارشد گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 رحمان ارشد ولد محمد ارشد

مسل نمبر 49727 میں نسیمہ نبیل

زوجہ محمد مسلم نبیل قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/48053 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیمہ نبیل گواہ شدنمبر 1 کلیم احمد قریشی ولد قریشی عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 2 امتہ الرحمٰن زوجہ قریشی عبدالرحمٰن دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شدنمبر 3 امتہ الرحیم دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 49728 میں فاتح احمد چیمہ

ولد احسان اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد چیمہ گواہ شدنمبر 1 وقار احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 انور اقبال ثاقب ولد مبشر احمد اختر

مسل نمبر 49729 میں ندیم احمد قریشی

ولد نعیم احمد قریشی قوم قریشی ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد قریشی گواہ شدنمبر 1 وقاص حمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 طاہر حمید ولد حمید اللہ دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر 49730 میں محمد الیاس

ولد اعجاز احمد قوم چدھڑ پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالرحمت شرقی الف مالیتی اندازاً -/6500000 روپے۔ 2۔ تین عدد دکانیں واقع جھنگ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 3۔ نقد کیش -/1000000 روپے۔ 4۔ ویگن ایک عدد مالیتی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ مندرجہ بالا تمام مشترکہ جائیداد کے حصہ دار والدہ صاحبہ۔ 3 بھائی اور 3 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250000 روپے مشترکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد الیاس گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 انور اقبال ثاقب دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 49731 میں دانیال فاروق

ولد مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانیال فاروق گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 انور اقبال ثاقب دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 49732 میں فرید احمد

ولد رشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد زبیر وصیت نمبر 34292 گواہ شدنمبر 2 انور اقبال ثاقب دارالرحمت شرقی الف ربوہ

مسل نمبر 49733 میں روبینہ عزیز

زوجہ چوہدری نعمت اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ عزیز گواہ شدنمبر 1 چوہدری عزیز احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری نعمت اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 49734 میں شمشاد بانو

بنت محمد بوٹا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمشاد بانو گواہ شدنمبر 1 محمد بوٹا والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 49735 میں راحیلہ ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 49736 میں نائمہ کلیم

زوجہ قریشی کلیم احمد خالد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 49 گرام مالیتی -/37240روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائمہ کلیم گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاد ولد قریشی مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49737 میں شفقت ممتاز

زوجہ ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/31000روپے۔3۔ واشنگ مشین مالیتی -/2800روپے۔4۔ سلائی مشین پرانی مالیتی -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفقت ممتاز گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 49738 میں امتہ الرحیم مقصود

زوجہ مقصود احمد بشیر قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 869-124 گرام مالیتی -/107000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت برائے گھریلو اخراجات از خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحیم مقصود گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی بشیر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بشیر دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 49739 میں دلمیر احمد ویر

ولد محمد یار قوم چدھڑ جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دلمیر احمد ویر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد عادل ولد علی نوار ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید ولد عبدالمجید ناصر ہوسٹل ربوہ

مسل نمبر 49740 میں فواد احمد

ولد اعجاز احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فواد احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 49741 میں حامدہ مجید

زوجہ چوہدری مجید احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 57سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی جیولری 30 تولے اندازاً مالیتی -/250000روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ مجید گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر ولد چوہدری محمد سلمان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 49742 میں رمیسہ سعید

بنت سعیداللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رمیسہ سعید گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چٹھہ وصیت نمبر 31306

مسل نمبر 49743 میں روبینہ شاہین

زوجہ منور احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 090-88 گرام مالیتی اندازاً -/60000روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر 49744 میں نعیمہ مہتاب

بنت طارق وسیم قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ مہتاب گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر 49745 میں مہرین طارق

بنت طارق وسیم قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہرین طارق گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 31759

مسل نمبر 49746 میں ذکاءاللہ نوید احمد

ولد حمید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذکاءاللہ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خاں وصیت نمبر 20910 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر بٹ ولد محمد افضل بٹ

مسل نمبر 49747 میں نداءالنصر

بنت انوار احمد انوار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نداءالنصر گواہ شد نمبر 1 انوار احمد انوار والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد انوار احمد انور

مسل نمبر 49748 میں فرحت ناہید

زوجہ عبدالوہاب قوم جام پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/60000روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ناہید گواہ شد نمبر 1 حاجی چوہدری عبدالعزیز ولد ناظر دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 احمد داؤد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 49749 میں عبدالوہاب

ولد عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 حاجی چوہدری عبدالعزیز والد موصی گواہ شد نمبر 2 احمد داؤد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 49750 میں کاشف احمد

ولد غلام فرید قوم راجپوت پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن ولد بدرالزمان

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی سمدھن محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد گوندل صاحب مرحوم بھڈال ضلع سیالکوٹ مورخہ 18 جون 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں مرحومہ موصیہ تھیں 19 جون 2005ء کو بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں مرحومہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ بھڈال تھیں اور وہاں اپنے بیٹے مدثر احمد گوندل صاحب کے پاس مقیم تھیں۔ مرحومہ نہایت نیک، ملنسار اور سلسلہ سے اخلاص رکھنے والی خاتون تھیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر وجمیل عطا کرے۔ آمین

ولادت

کراچی ایڈمنسٹریٹو سوسائٹی سے مکرم منصور احمد خاں صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4 جون 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام منتہا خان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچی مکرم خورشید احمد خاں صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد عثمان خان صاحب کی نواسی ہے۔ نیز والدین کا تعلق مکرم انوار حسین خان صاحب آف شاہ آباد (یوپی) اور مکرم محمد خان صاحب آف کپورتھلہ رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ کو مورخہ 18 جولائی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے محمد احمد مصطفیٰ نام عطا فرمایا تھا اور ازراہ شفقت وقف نو میں بھی قبول فرمایا تھا۔ نومولود محترم پروفیسر چوہدری محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کا پوتا ہے اور چوہدری شریف احمد صاحب آف چک سکندر ضلع گجرات کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور جماعت احمدیہ کا ایک مفید وجود ثابت ہو نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

ناروے میں اعلیٰ تعلیم

ناروے میں نیچرل سائنسز انجینئرنگ سائنسز، ایگریکلچر، کمپیوٹر سائنس، میڈیکل سائنس وغیرہ میں اعلیٰ تعلیم انگریزی میں میسر ہے اور اکثر ادارہ جات میں ٹیوشن فیس نہ ہونے کے برابر ہے ان ادارہ جات اور متفرق فیلڈز کے بارے میں مکمل معلومات درج ذیل انٹرنیٹ سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.study-norway.net

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم شہزاد احمد صاحب منتظم اشاعت محلّہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں کی بیٹی عمر ڈیڑھ سال کی سیڑھیوں سے گر کر بازو ٹوٹ گئی ہے۔ لاہور ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم خلیل احمد صاحب بھٹی مہاجر کیمپ بلدیہ ٹاؤن کراچی بعارضہ قلب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں ان کی انجیوگرافی کے بعد ڈاکٹروں نے بائی پاس آپریشن تجویز کیا ہے جو کہ چند دنوں تک متوقع ہے ان کی کامل شفایابی اور آپریشن کی کامیابی کیلئے تمام احباب جماعت سے خصوصی طور پر دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک منصور احمد صاحب دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک ناصر احمد صاحب جرمنی آجکل بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنا فضل اور رحم فرماتے ہوئے موصوف کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم خالد چغتائی صاحب رحمٰن پورہ لاہور کی اہلیہ محترمہ صائمہ خالد صاحبہ بخار کی وجہ سے تین چار دن سے متواتر بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

آذربائیجان

سرکاری نام: جمہوریہ آذربائیجان

محل وقوع: وسطی ایشیا

حدود اربعہ: اس کے شمال میں روس اور جارجیا۔ مغرب میں آرمینیا۔ جنوب میں ایران اور مشرق میں بحیرۂ کیسپین واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: آذربائیجان کا نصف سے زیادہ رقبہ پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے۔ یہ بحیرۂ کیسپین کے مغربی ساحل پر واقع ہے۔ اس کے شمال اور مغربی علاقوں میں کوہ قاف اور تالش کی پہاڑیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جنوب مغربی حصے میں نگورنو کاراباخ کا سطح مرتفع ہے جو آتش فشاں کے لاوے سے بنا ہے۔ وسطی علاقہ نشیبی ہے جہاں دریائے کورا KURA بہتا ہے۔ نگورنو کاراباخ چاروں طرف آذربائیجان سے گھرا ہوا ہے۔ سورج کی روشنی اور پہاڑوں کی یہ سرزمین قفقاز کے مشرقی حصے پر محیط ہے۔

رقبہ: 86600 مربع کلومیٹر

آبادی: 75 لاکھ نفوس (1997ء)

دارالحکومت: باکو BAKU (20 لاکھ)

بلند ترین مقام: بازاردیوزی (4480 میٹر)

اہم شہر: گیانڈزا۔ سم گیت۔ سٹیپن کرت۔ کیرف آباد۔ ساماکسی۔ کوبا۔ سالیان۔ ساکی۔ ژان کاندی۔ گانکا۔ لاچن

سرکاری زبان: آذری (آرمینی۔ روسی۔ لیزگیان)

مذاہب: اسلام 90 فیصد۔ عیسائی 9 فیصد۔

اہم نسلی گروپ: آذری 90 فیصد۔ روسی 6 فیصد۔ آرمینی 4 فیصد۔

یوم آزادی: 30 اگست 1991ء۔ رکنیت اقوام متحدہ: 2 مارچ 1992ء

کرنسی یونٹ: منات Manat=100 گوپک Gopik (دی آذربائیجان بینک)

انتظامی تقسیم: 2 خودمختار علاقے۔ 54 ضلعے۔ 9 شہر۔

موسم: معتدل ہے۔ بارش کم ہونے کی وجہ سے گرمی پڑتی ہے۔ سردیوں میں برف باری جبکہ گرمی کا موسم خشک رہتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار: چائے۔ گندم۔ تمباکو۔ چاول۔ کپاس۔ جو۔ دالیں۔ انگور۔ آڑو۔ ناشپاتی۔ نارنگی۔ سیب۔ سنگترے۔ زیتون۔ بادام۔ انار۔ آلو بخارا۔ اخروٹ۔ لیموں۔ خشک میوہ جات۔

اہم صنعتیں: فولاد۔ آہنی دھات سازی۔ تیل کی صنعت۔ برقی انجینئرنگ۔ کیمیائی اشیاء۔ مربہ جات۔ مشروبات۔ ٹیکسٹائل۔ قالین بافی۔ چمڑے کے جوتے۔ جڑی بوٹی کی ادویات۔ زیورات۔ چوب کاری۔ سنگ تراشی۔ سیمنٹ۔

اہم معدنی پیداوار: پٹرولیم۔ قدرتی گیس۔ سیمنٹ کا پتھر۔

مواصلات: قومی فضائی کمپنی آذربائیجان ایئرلائنز۔ باکو میں بین الاقوامی اڈا ایک بڑی بندرگاہ۔

حضور انور کی سیکرٹریان تعلیم کو پُر معارف نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں سیکرٹریان تعلیم کو نہایت اہم اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں۔ یہ ہدایات سیکرٹریان تعلیم کی خصوصی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہیں۔

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جاسکتی ہے۔ اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جا رہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جا رہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہو گئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔

افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہر حال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہوگا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہر حال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم مؤثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہو سکتا ہے۔ فہرست تیار ہو سکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کر کے پھر آگے پڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

(الفضل 22 مارچ 2004ء)

(بقیہ صفحہ 6)

یورپین سوسائٹی کی ایجاد ہے اور اس وقت سے ٹائی کا استعمال فوجی زندگی سے نکل کر عام لوگوں کے استعمال میں بھی ہے۔ موجودہ دور میں دنیا بھر میں نہ صرف ٹائی کا استعمال عام ہو چکا ہے بلکہ بعض حالات میں ٹائی کے استعمال کو انتہائی ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ باوجود اس کے کہ ٹائی انگریزوں کے لباس کا اہم حصہ بن چکی ہے اور بعض لوگ اس سے الجھن محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ایک اندازہ کے مطابق دنیا بھر میں ساٹھ کروڑ افراد باقاعدگی سے ٹائی کا استعمال کرتے ہیں اور صرف جرمنی کے ملک میں اوسطاً ایک آدمی کے پاس بیس عدد ٹائیاں ہوتی ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد یوسف خان صاحب سیکرٹری ضیافت اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا مکرم اعجاز احمد صاحب سینئر پٹرولنگ آفیسر موٹروے پولیس C.S.S کا امتحان دے رہے ہیں یہ ان کا تیسرا اور آخری چانس ہے اسی طرح میری بیٹی مکرمہ ساجدہ مریم صاحبہ Comsats اسلام آباد میں M.B.A کی طالب علم ہیں عزیزہ نے خدا کے فضل سے پہلے دو سمیسٹرز میں فرسٹ پوزیشن لی ہے۔ احباب جماعت سے دونوں بچوں کیلئے نمایاں کامیابی کی درخواست دعا ہے

خالی آسامیاں

سیکیورٹی گارڈ، سپروائزر، (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی)
پرسنل سیکیورٹی سٹاف (ایس ایس کمانڈوز کو ترجیح دی جائیگی)
اکاؤنٹنٹ (B.com کمپیوٹر بھی جانتے ہوں)
Purchase Officer (کمپیوٹر جانتے ہوں)
اپنے مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں
جلد از جلد ارسال کریں
P.15 ریل بازار فیصل آباد فون 041-617616
فیکس: 041-615642

C.P.L 29-FD

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اگست 2005ء

طلوع فجر	3:49
طلوع آفتاب	5:21
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:08